11157-اللہ تعالی کے اسم "القدوس" کا معنی کیا ہے۔

سوال

اللہ تعالی کے اسم "القدوس" کا معنی کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

القدوس : مبارک اورطاھر کے معنی میں ہے جوکہ ہر قسم کی عیب سے پاک ہو، اورایک قول یہ ہے کہ : فرشتے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں ، اوروہ اللہ سبحانہ وتعالی فضائل اور محاسن کے ساتھ ممدوح ہے ۔

اوراللہ تعالی قدوس ہے : یعنی وہ اللہ تعالی شریک اور بیوی بچے اوراضداد سے منزہ اورپاک ہے ، وہ کمال کا موصوف ہے ، بلکہ وہ ہر ایک نقص اور عیب سے پاک اورمنزہ ہے ، جیسے کہ وہ اس بات سے پاک اور منزہ ہے کہ کوئی چیزاس کے کمال کے قریب یا پھراس کے مثل بھی ہو۔

ابن جریر رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے :

التقدیس : تطہیر اور تعظیم کو کہتے ہیں ، اورالقدوس : اس کی طہارت اور تعظیم کو کہا جاتا ہے ، اسی لئے زمین کے لئے یہ بولا جاتا ہے ۔ ارض مقدس ، یعنی اس کے ساتھ پاک ہے ، توفرشتوں کے اس قول " ونقدس لک " کا معنی یہ ہوگا کہ ہم تیری طرف تیری ان صفات کی نسبت کرتے ہیں جوکہ عیوب سے پاک ہیں ، اوراس سے جوکفار نے تیری طرف منسوب کی ہیں ۔

اوریہ بھی کہا گیا ہے کہ : فرشتوں کا اپنے رب کی تقدیس کرنا ان کی نماز ہے ، پھراس کے بعد مفسرین کے اقوال ذکر کئے ہیں ، ان میں سے یہ ہے : التقدیس : نماز ، یا تعظیم ، یا تمجید وتکبیر یعنی بزرگی اور تکبیر بیان کرنا ، اوراطاعت کرنا ، اوریہ اس لئے کہ نمازاور تعظیم تطہیر کی طرف لوٹتی ہے کیونکہ یہ اس چیز سے تطہیر کرتی ہے جس کی اہل کفر نے اللہ تعالی کی طرف نسبت کی ہے ۔

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے :

یہ اوراللہ تعالی کے صفات میں القدوس بھی ہے جس کا معنی تعظیم کے ساتھ اللہ رحمن کی تنزیہ بیان کرنا ہے ۔

.